نقد و نظر

تبصرے کے لیے ہر کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

شرح سنن النسائی: جلد سوم:

ترجمہ وتشریح مولانا خلیل الرحمن صدر مدرس دار العلوم اسلامیہ ٹنڈو الہ یار، صفحات:۵۷۶، قیمت: ۳۵ روپے، پتہ: زمزم پبلیشرز شاہ زیب سینٹر، نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ یہ کتاب صحاح ستہ میں شامل سنن نسائی شریف کی تشریح ہے، اور پیش نظر سنن نسائی شریف یوں تو دورۂ حدیث میں شامل ہے، مگر بعض مدارس میں اسے صرف تبرکاً پڑھایا جاتا ہے، حالانکہ کتاب کی اہمیت اس کی متقاضی ہے کہ اس کو بھی دوسری صحاح ستہ کی طرح باقاعدہ پڑھایا جائے، بہرحال ضرورت تھی کہ اس کی شرح وتشریح کی جانب توجہ کی جاتی، اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مترجم وشارح کو جنہوں نے اس طرف توجہ فرمائی۔

کتاب کے مطالعہ سے اندازہ ہوا کہ موصوف نے عام فہم اور سلجھے انداز سے کتاب کو حل کرنے کی سعی فرمائی ہے اور جہاں ضرورت پیش آئی ہے وہاں تشریح کا عنوان لگا کر ابہام واغلاق کو رفع فرمایا ہے اور جہاں کہیں ضرورت پیش آئی وہاں فقہی مباحث کو بھی سمویا ہے، اور فقہاء کے دلائل کو ذکر کرنے کے بعد وجوہ ترجیح بھی بیان کئے ہیں۔

کتاب عوام وخواص کے لئے یکساں مفید اور کارآمد ہے۔

شریعت یا جہالت:

جناب محمد پالن حقانی گجراتی، تخریج وترتیب نو: مولانا اختر علی (استاذ جامعہ فاروقیہ کراچی)، صفحات: ۸۵۳، قیمت: ۲۴۰ روپے، پتہ: بیت العلم ٹرسٹ، ۹-ای، ایس ٹی بلاک ۸، گلشن اقبال کراچی۔

بقول حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قدس سرہ: اللہ تعالیٰ اپنا کام جس سے بھی لے یہ اس کی حکمت و رحمت پر منحصر ہے اس کے لئے نہ کسی مدرسہ کا مستند عالم ہونا شرط ہے نہ عالم متبحر نہ کہنہ مشق مصنف ہونا شرط ہے نہ بلند و بانگ خطیب بلکہ وہ جب چاہتے ہیں کسی عامی اوران پڑھ سے بھی یہ کام لے لیتے ہیں۔

چنانچہ مشہور زمانہ پیش نظر کتاب ''شریعت یا جہالت'' اس کا کھلا ثبوت ہے چنانچہ ایک عام آدمی اور مل مزدور انسان جناب محمد پالن حقانی کو اللہ تعالیٰ نے جب دین کی سمجھ دی تو وہ رسوم و بدعات کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے چنانچہ جہاں انہوں نے زبان و بیان سے مخلوق خدا کی راہ نمائی کی وہاں انہوں نے ''شریعت یا جہالت'' کے نام سے ایک بہترین کتاب لکھ کر سیدھے سادے مسلمانوں کی راہ نمائی فرمائی۔

اس کتاب کی اہمیت وافادیت اور ثقاہت کے لئے یہی کافی ہے کہ حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اور حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی مہتمم دارالعلوم دیو بند نے اسے مفید اور کارآمد قرار دیا۔

یہ کتاب یوں تو کافی عرصہ سے ہند و پاک کے مختلف کتب خانوں سے شائع ہو رہی تھی اب اس کی کمپوزنگ اور جدید ترتیب وتخریج کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

کتاب کا تعارف اس کی لوح پر اس طرح درج ہے:

> ''توحید خالص پر مبنی دل پذیر مواعظ قرآن کریم کی آیات اور احادیث نبویہ کی روشنی میں شرک و بدعات وغیر اسلامی رسومات کی برائیوں عوام وخواص کو احکام خداوندی اور سنت نبوی پر کار بند کرنے کے لئے پر خلوص دعوت پر مشتمل۔''

بلاشبہ یہ کتاب ہر گھر اور گھر کے ہر فرد خصوصاً خواتین کے لئے دین سمجھنے میں مفید و معاون ثابت ہوگی۔

والدین کی قدر کیجئے:

مولانا محمد حنیف عبدالمجید (فاضل جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی) صفحات: ۵۱۹ قیمت: درج نہیں پتہ: دارالہدیٰ دفتر: ۸ پہلی منزل شاہ زیب ٹیرس نزد مزمم پبلشرز اردو بازار کراچی۔

برادر عزیز مولانا مفتی محمد حنیف صاحب ان موفق من اللہ نوجوانوں میں سے ہیں جن کو نئی نسل کی اصلاح وتربیت کی بطور خاص فکر ہے وہ موجودہ بے دینی کی آگ سے تمام مسلمانوں اور خصوصاً نوجوانوں کو بچانے کی فکر میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں۔

چنانچہ انہوں نے اس مقصد کے لئے متعدد عام فہم اور سادہ زبان میں قیمتی کتابیں مرتب فرمائی ہیں' جن میں سے مثالی ماں' مثالی باپ' تحفہ دلہن' تحفہ دولہا وغیرہ ان کی متعدد کتابوں نے قبول عام حاصل کیا ہے' پیش نظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ کتاب کا تعارف ٹائٹل پر اس طرح کرایا گیا ہے:

''اس کتاب میں قرآن وحدیث کی روشنی میں حقوق والدین کو واضح کیا گیا ہے اور سو سے زائد سبق آموز اور پُر اثر سچے واقعات کو بھی آسان انداز میں ذکر کیا گیا ہے' اس کے پڑھنے سے والدین کی خدمت کرنے' ان کو راحت پہنچانے کا جذبہ پیدا ہوگا' اور والدین کی نافرمانی اور ان کی ایذارسانی کے نتیجہ میں دنیا وآخرت کے وبال اور بُرے انجام کا ڈر پیدا ہوگا۔''

کتاب پر متعدد اہل علم کی تقریظ اس کی خوبی اور قابل اعتماد ہونے کی دلیل ہے۔ کتاب ہر اعتبار سے مفید' موثر ارر قابل مطالعہ ہے' امید ہے علماء' طلبہ اور عوام الناس اس کی قدر افزائی میں بخل سے کام نہیں لیں گے۔

مکاتیب الکریم:

ترتیب: مولانا عبدالقیوم حقانی' صفحات: ۳۱۱' قیمت: درج نہیں' پتہ: ماہنامہ القاسم جامعہ ابوہریرہؓ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد' نوشہرہ سرحد' پاکستان۔

پیش نظر کتاب دراصل ماہنامہ ''القاسم'' کی گیارھویں خصوصی اشاعت ہے' جس میں مرتب موصوف نے اکابر علماء دیوبند کے قافلہ علم وعزیمت کے معتمد ورفیق خاص شیخ التفسیر حضرت مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی' فاضل دیوبند کے ان مکاتیب کو مناسب عنوانات اور ذیلی سرخیاں لگا کر کتابی شکل میں شائع کیا ہے' جو خود مرتب موصوف کے نام لکھے گئے تھے' بلاشبہ یہ علمی' ادبی' تاریخی اور اصلاحی مکاتب قابل مطالعہ اور لائق تقلید ہیں۔

یہ کتاب اس اعتبار سے اپنی جگہ انوکھی ہے کہ اس میں کسی زندہ علمی شخصیت کے مکاتب کو جمع کر کے شائع کیا گیا ہے۔

مرتب موصوف کی یہ سعی اپنی جگہ لائقِ قدر ہے اور اس اعتبار سے قابلِ تقلید ہے کہ اصاغر اپنے اکابر کے تبرکات کو اس طرح محفوظ کریں اور ان کو اگلی نسلوں تک پہنچائیں تاکہ ان کے فیوض وبرکات سے دوسرے بھی استفادہ کرسکیں۔

☆☆....☆☆